بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | بدھ ۱۱ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ ۷ شہادت ۱۳۶۱ ہش ۷ اپریل ۱۹۸۲ء | نمبر ۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اخبار احمدیہ

ربوہ: ۶ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ ہمارا مولیٰ ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے صحت و سلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

# جماعت احمدیہ کی تریسٹھویں مجلس مشاورت کے تیسرے روز کی کارروائی

## سب کمیٹی نظارت اصلاح وارشاد اور اشاعت لٹریچر و تصنیف کی سفارشات پر تفصیلی بحث

### قسط نمبر: ۷

مجلس مشاورت کے آخری روز مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء کو شوریٰ کی سب کمیٹی نظارت علیاء نظارت تعلیم اور نظارت امور عامہ کی رپورٹ پر بحث مکمل ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر سب کمیٹی نظارت اصلاح وارشاد و نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف کی رپورٹ اس سب کمیٹی کے صدر مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نے پڑھ کر سنائی۔

اس سب کمیٹی کے ذمہ ایجنڈے کی تجویز نمبر ۲ نمبر ۳ اور نمبر ۴ تھیں۔ ایجنڈے کی تجویز نمبر ۲ یہ تھی۔

"جماعت میں مستورات کو ورثہ سے محروم کرنے کے واقعات کے سدِ باب کے لیے مناسب اقدامات کئے جائیں اور جو خواتین محروم کر دی گئی ہیں ان کی حق رسی کی جائے۔"

اس پر سب کمیٹی کی سفارش یہ تھی کہ سب کمیٹی اس سلسلہ میں بہت سی عملی اور قانونی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے حسب ذیل ترمیم شدہ تجویز بغرض منظوری پیش کرتی ہے۔

"خواتین کی وراثت کے بارے میں شرعی احکام کی پابندی کے لیے تلقین اور تربیت کے ممکنہ ذرائع عمل میں لائے جائیں جماعتوں کے سیکرٹریان امور عامہ اور متعلقہ لجنہ کی صدر بالخصوص اس امر کی نگرانی کریں کہ ان کی جماعت میں کوئی خاتون وراثت کے شرعی حق سے محروم نہ رہے۔ نیز آئندہ یہ قاعدہ ہو کہ اگر کسی احمدی کے بارے میں یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ جائے کہ اس نے خواتین کی وراثت کے بارے میں شرعی احکام کی پابندی نہیں کی اور باوجود توجہ دلانے کے صورت حال کی اصلاح نہیں کی تو اسے کسی بھی جماعتی عہدہ کے لیے نااہل قرار دیا جائے اور اگر وہ موصی ہو تو اس کی وصیت منسوخ کر دی جائے۔ یا دیگر مناسب تادیبی کارروائی کی جائے۔"

اس تجویز پر مندرجہ ذیل نمائندوں نے اظہار خیال فرمایا:۔

مکرم چوہدری وحید سلیم صاحب ایڈووکیٹ لاہور، مکرم ملک محمد دین صاحب ترگڑی، مکرم عتیق احمد صاحب باجوہ وہاڑی، مکرم ناصر الدین صاحب مری ضلع راولپنڈی، مکرم ہاشمی صاحب، مکرم عبداللطیف ستکوہی صاحب لاہور، مکرم شمس الدین صاحب، مکرم محمد یوسف صاحب فیصل آباد، مکرم مجیب الرحمٰن صاحب امیر راولپنڈی، مکرم فضل احمد صاحب ساہیوال۔

اس پر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ایسی باتیں زندہ جماعتوں میں بھی پیدا ہوتی رہتی ہیں اور ان کو دور کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ فیصلہ یہ ہوا ہے کہ ترکہ کے بارے میں قانون شریعت اور قرآنی احکام کی سختی سے پابندی کی جائے۔ قانونی وارثوں کو ان کا جائز حق ہر صورت میں ملنا چاہیئے اس کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس کے بعد ایجنڈے کی تجویز نمبر ۳ پر سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کی گئی۔ ایجنڈے کی تجویز نمبر ۳ یہ تھی۔

اخبار الفضل جماعت اور مرکز کے مابین رابطے کا ایک اہم ذریعہ ہے جس سے مرکز کی آواز دور دراز جماعتوں تک پہنچ جاتی ہے لہٰذا تجویز ہے کہ خطبہ نمبر کو زیادہ جامع بنایا جائے اور اس میں خطبہ جمعہ کے علاوہ ضروری مرکزی تحریکات اور اہم اعلانات شامل ہوں تاکہ جن جماعتوں میں روزانہ الفضل نہیں پہنچ پاتا وہ بھی مرکزی تحریکات سے پوری طرح باخبر ہوں نیز نظارت اصلاح وارشاد اس بات کا اہتمام کرے کہ خطبہ نمبر ہر چھوٹی سے چھوٹی جماعت تک پہنچے اور جو چھوٹی جماعتیں خریداری کی متحمل نہ ہوں انہیں نظارت یہ خطبہ نمبر اپنی طرف سے مہیا کرے۔

اس پر سب کمیٹی نے حسب ذیل ترمیم شدہ صورت میں تجویز مرتب کی۔

"الفضل کے خطبہ نمبر کو زیادہ جامع بنایا جائے اس میں اہم مرکزی اعلانات اور تحریکات شامل ہوں امراء اضلاع اس بات کا اہتمام کریں کہ خطبہ نمبر ان کے ضلعے کی ہر چھوٹی سے چھوٹی جماعت تک پہنچے اور نظارت اصلاح وارشاد اس امر کی نگرانی کرنے میں محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کی طرف سے مندرجہ ذیل ترمیم پیش کی گئی۔

"الفضل جماعت اور مرکز کے مابین رابطے کا واحد ذریعہ ہے اس ذریعہ کو ممکن حد تک مؤثر بنانے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو الفضل کی کارکردگی کو بہتر بنانے اس کے معیار کو بلند کرنے اسے جامع بنانے اور ہر جماعت تک پہنچانے کا جامع پروگرام تیار کرے اور ایک ماہ میں حضور کی خدمت میں رپورٹ پیش کرے اور حضور ایدہ اللہ کی منظوری کے بعد ایک سال تک اس پر عملدرآمد کی نگرانی کرے۔"

اس تجویز اور ترمیم پر مندرجہ ذیل احباب نے اپنی آراء کا اظہار کیا۔

محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب
محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر صوبہ بلوچستان
مکرم اعجاز نصر اللہ صاحب اسلام آباد، مکرم محمود احمد صاحب راولپنڈی، مکرم عبدالرحمٰن ارشد صاحب لاہور، مکرم ملک عبداللطیف ستکوہی صاحب لاہور مکرم مجیب الرحمٰن صاحب امیر راولپنڈی۔

(باقی صفحہ پر)

---

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج بہتر ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

---

میری محسنہ بیوی احمد بی بی صاحبہ۔ صدر لجنہ پنڈی بھٹیاں عرصہ سے بیمار ہے۔ تشویشناک حالت ہے بے ہوشی کی وجہ سے بے حد کمزوری ہے احباب اور خاندان حضرت اقدس ..... سے مودبانہ خاص دعا کی درخواست ہے کہ کامل شفایابی درازی عمر اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے عطا فرمائے آمین۔

(ڈاکٹر محمد شفیع معالج حیوانات صدر جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں حال مقیم محلہ دارالرحمت ریلوے روڈ ربوہ)

● خاکسار مندرجہ ذیل عزیزان کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان قیمتی۔ خادم سلسلہ وجودوں کو جلد صحت یابی عطا کرے۔ آمین۔

۱۔ برادرم بریگیڈیئر ڈاکٹر سید ضیاء الحسن صاحب میڈیکل مشنری گیمبیا بغرض علاج لندن لائے گئے ہیں۔ ۲۔ برادرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب بھی بیمار ہیں اور صاحب فراش ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی خاص درخواست ہے۔

۳۔ برادرم غلام احمد صاحب عطاء سابق وکیل الزراعت تحریک جدید بھی بیمار ہیں بیماری کی نوعیت تشویشناک ہے۔

۴۔ برادرم مرزا منظور احمد صاحب پرنسپل پشاور کارا راولپنڈی میں ایک اپریشن برادرم ڈاکٹر محمود الحسن صاحب نے کیا ہے۔ بندش پیشاب کے لئے ابھی بڑے اپریشن کی ضرورت ہے۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ تمام عزیزان کی صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (میجر سعید احمد لاہور چھاؤنی)

● خاکسار کے بڑے بھائی سلیم احمد خان عرصہ چار ماہ سے انتہائی پریشان اور مشکل میں

باقی صفحہ ۸ پر

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۱ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ

۷ شہادت ۱۳۶۱ ہش

# خطرات سے محفوظ ہونے کے لئے

## سابق بالخیرات بننا ضروری ہے

اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمتِ بالغہ کے ماتحت از خود انسانوں کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ ہدایت اور گمراہی کی راہوں میں سے جو راہ چاہیں اختیار کریں۔ ان دونوں راہوں میں سے کوئی ایک راہ اختیار کرنے میں اس نے انہیں آزاد رکھا ہے۔ اس بارہ میں اس نے جبر سے کام لینے کو سرے سے روا رکھا ہی نہیں۔ اسی لئے وہ فرماتا ہے:۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ (الکہف آیت ۳۰)

ترجمہ:۔ اور (اے رسول! لوگوں سے) کہہ دے یہ سچائی تیرے رب کی طرف سے ہی (نازل ہوئی ہے) پس جو چاہے (اس پر) ایمان لائے اور جو چاہے (اس کا) انکار کر دے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ جو لوگ سوچ سمجھ کر اپنی مرضی سے ہدایت کی راہ اختیار کرینگے وہ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ قویٰ کے صحیح استعمال کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی نگاہ میں اجر و ثواب کے مستحق ٹھہریں گے۔ برخلاف اس کے جو لوگ سمجھ بوجھ سے کام نہ لے کر گمراہی کی راہ پر مصر رہیں گے، وہ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ قویٰ سے صحیح طور پر کام نہ لینے کے نتیجہ میں سزا کے مستحق ٹھہریں گے اور اپنے اس فعل کے نتائج و عواقب کے خود ذمہ دار ہونگے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ:۔

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ ۚ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيْعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ ۚ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝

(الکہف آیات ۳۰ تا ۳۲)

ترجمہ:۔ (مگر یاد رکھو) ہم نے (انکار کی راہ اختیار کرنے والے) ظالموں کے لئے یقیناً ایک آگ تیار کی ہے جس کی چار دیواری نے (اب بھی) انہیں گھیرا ہوا ہے۔ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا اور چہروں کو جھلس دے گا وہ بہت بری پینے کی چیز ہوگی۔ اور وہ (آگ) برا ٹھکانا ہے۔ (ہاں) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک (اور مناسبِ حال) عمل کئے ہیں (وہ یقیناً بڑے اجر پائیں گے) جنہوں نے اچھے کام کئے ہوں، ہم ان کا اجر ہرگز ضائع نہیں کرتے۔ (ہاں ہاں) انہی کے لئے دائمی رہائش کے باغات مقدر ہیں۔ (ان میں) ان کے (اپنے انتظام کے) نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان کے لئے ان میں سونے کے کنگنوں کی قسم کے زیور بنوائے جائیں گے اور وہ باریک ریشم کے اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے۔ وہ ان بہشتوں میں آراستہ پلنگوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ یہ کیا ہی اچھا اجر ہے۔ اور وہ جنت بہت ہی اچھا ٹھکانا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو ہدایت اور گمراہی میں سے اپنی مرضی کے مطابق کوئی ایک راہ اختیار کرنے میں جو آزاد رکھا ہے وہ بہت بڑی حکمت پر مبنی ہے۔ اگر وہ یہ آزادی عطا نہ کرتا تو پھر لوگ ہدایت کی راہ اختیار کرنے پر مجبور ہوتے اور اس جبر کی وجہ سے کسی اجر اور ثواب کے مستحق نہ ٹھہرتے اور ان کا ہدایت کی راہ اختیار کرنا ان کے لئے ثمرات حسنہ پر منتج نہ ہوتا۔ اگر خدا تعالیٰ جبر سے کام لینا چاہے تو اس میں یہ قدرت ہے کہ تمام انسانوں کو وہ سیدھی راہ پر چلنے والی ایک ہی امت بنا دیتا۔ لیکن اس نے ایسا نہیں چاہا اور اس کا ایسا نہ چاہنا بہت بڑی حکمت پر مبنی ہے۔

چونکہ خدا تعالیٰ نے لوگوں کو ہدایت اور گمراہی میں سے ایک راہ اختیار کرنے کا اختیار دیا ہے۔ اس لئے ہدایت کی راہ اختیار کرنے کے بعد بھی ہر انسان کے لئے یہ خطرہ موجود ہوتا ہے کہ کہیں وہ خدا تعالیٰ کے عطا کردہ قویٰ سے صحیح رنگ میں کام نہ لینے کی وجہ سے دوبارہ گمراہی کی طرف واپس نہ لوٹ جائے۔ اس خطرہ کے سدِّباب کے لئے خدا تعالیٰ نے مومنوں کو ایک خاص ہدایت فرمائی ہے اور ان پر واضح کیا ہے کہ اگر وہ اس ہدایت پر عمل کریں گے تو ان کے لئے نہ صرف گمراہی کی طرف واپس لوٹنے کا امکان کالعدم ہو جائے گا بلکہ انہیں ہدایت کی راہ پر آگے ہی آگے قدم بڑھاتے چلے جانے اور اعلیٰ سے اعلیٰ انعامات کا وارث قرار پانے کی سعادت ملتی چلی جائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس خاص ہدایت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

(المائدہ آیت ۴۹)

ترجمہ:۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے دستورِ شریعت اور راہ سلوک مقرر کر دیا ہوا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو (جبراً) تمہیں ایک ہی جماعت بنائے رکھتا لیکن (اس نے ایسا نہیں کیا) تا جو استعداد اس نے تمہیں عطا کی ہے اس کے ذریعہ تمہیں آزمائے پس تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کے لئے باہم مقابلہ کرو۔ کیونکہ اللہ ہی کی طرف تم سب نے لوٹ کر جانا ہے جبکہ وہ تم کو ان تمام امور میں جن میں تم اختلاف رکھتے تھے حقیقت سے آگاہ کرے گا۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر واضح فرمایا ہے کہ وہ محض ایمان لانے اور ہدایت قبول کرنے کو اپنے لئے کافی نہ سمجھیں۔ اگر وہ گمراہی کی طرف واپس لوٹنے سے محفوظ ہونا اور خدا تعالیٰ کی استعدادوں سے صحیح رنگ میں کام لے کر ہدایت کی راہ پر دائمی طور پر گامزن رہتے ہوئے انعاماتِ الٰہیہ کا مورد بننا چاہتے ہیں تو ان کو چاہیئے کہ وہ نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی مسلسل کوشش کرتے رہیں تاکہ ہدایت کی راہ پر وہ آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ اس سے صاف عیاں ہے کہ ہدایت کی راہ پر دائمی طور پر گامزن رہنے اور بنا بریں انعاماتِ الٰہیہ کا وارث بننے کے لئے بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجا لانا اور اس میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش میں لگے رہنا ازبس ضروری ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے نیکیوں میں مسابقت کی اہمیت ذہن نشین کراتے ہوئے فرمایا:۔

"فنا فی اللہ ہو جانا اور اپنے سب ارادوں اور خواہشات کو چھوڑ کر محض اللہ کے ارادوں اور احکام کا پابند ہو جانا چاہیئے تاکہ اپنے واسطے بھی اور اپنی اولاد بیوی بچوں، خویش و اقارب اور ہمارے واسطے بھی باعثِ رحمت بن جاؤ۔ مخالفوں کے واسطے اعتراض کا موقع ہرگز ہرگز نہ دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ مِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِ۔ (فاطر آیت ۳۳) پہلی دونوں صفات ادنیٰ ہیں سابق بالخیرات بننا چاہیئے۔ ایک ہی مقام پر ٹھہر جانا کوئی اچھی صفت نہیں ہے۔ دیکھو ٹھہرا ہوا پانی آلودہ ہو جاتا ہے۔ کیچڑ کی صحبت کی وجہ سے بدبودار اور بدمزہ ہو جاتا ہے۔ چلتا پانی ہمیشہ عمدہ ستھرا اور مزیدار رہتا ہے۔ اگرچہ اس میں بھی نیچے کیچڑ ہو۔ مگر کیچڑ اس پر کچھ اثر نہیں کر سکتا۔ یہی حال انسان کا ہے۔ ایک ہی مقام پر ٹھہر نہیں جانا چاہیئے۔ یہ حالت خطرناک ہے۔ ہر وقت قدم آگے ہی رکھنا چاہیئے۔ نیکی میں ترقی کرنی چاہیئے ورنہ خدا تعالیٰ انسان کی مدد نہیں کرتا اور اس طرح سے انسان بے نور ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ بعض اوقات ارتداد ہو جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۳۸ و ۱۳۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# صداقت شعاری کیطرف کلیسیا کی نئی پیش قدمی

## "ہماری کتب مقدسہ" میں قرآنی صداقت کا ثبوت

مکرم انوار احمد صاحب سامانوی - لیہ

عالمی کلیسیا کے ذیلی ادارے انٹرورسٹی فیلو شپ لنڈن کی زیر ہدایت اور زیر نگرانی انگلستان امریکہ اور بعض دوسرے ممالک کے تھیولاجیکل کالجوں کے چھبیس ۲۶ جید علماء کی مشترکہ کاوش سے "دی نیو بائبل ہینڈ بک" کے نام سے ایک کتاب تالیف کی گئی ہے جس کا اردو ترجمہ "ہماری کتب مقدسہ" کے نام سے پاکستان میں کم و بیش چار پانچ ایڈیشنوں میں شائع کیا جا چکا ہے۔ کتاب مذکور کی افادیت کے بارے میں کہا گیا ہے کہ

"خادمان دین، مبشرین، طلبا سیمنری کالجوں اور سکولوں کے معلمین کے لئے بالخصوص اور عام کلیسیا کے لئے بالعموم ایک بہت بڑی نعمت ہے۔"

اور دعویٰ کیا گیا ہے کہ "اس کتاب میں ماڈرن ازم کے ڈھول کے پول کھول دیئے اور بائبل کے مخالفین کے اعتراضات کا دندان شکن جواب دیا۔"

کتاب کے شائع کرنے کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے مزید کہا گیا ہے کہ

"جب سائنس کو عروج ہوا تو بریت نواز علماء نے اپنے علم و فضل پر فخر کرتے ہوئے کتب مقدسہ پر قسم قسم کی نکتہ چینیاں کیں اور کہا کہ یہ تو لالچی اور عقلی غلطیوں سے پُر ہے ماڈرن ازم کے دلدادہ لوگوں نے عجیب و غریب خیالات کو پیش کر کے ایمانداروں کے ایمان کو متزلزل کرنے کی کوشش کی۔ یورپ کے دہریوں کی تنقید کو پڑھ کر مشرق کے بہت سے غیر مسیحیوں نے بھی بائبل پر حملوں کی بوچھاڑ کر دی اور یوں سمجھا کہ اب تو مسیحیت کی عمارت دھم سے زمین پر آ گرے گی۔"

اس پس منظر میں ہماری کتب مقدسہ شائع ہوئی ہے اور بائبل کے متعلق مسائل پر سیر حاصل بحث کا آغاز کر کے بظاہر یہ خیال کیا گیا ہے کہ کلیسیا نے اپنے دشمنوں کو لاجواب کر دیا ہے لیکن یہ عجیب بات ہے کہ اس کتاب کے مطالعہ سے یہ بات روز روشن کی طرح سامنے آتی ہے کہ کم از کم بائبل کے متعلق جو موقف قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے بالکل صحیح اور صداقت پر مبنی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ انعام آیت ۹۲ میں یہود کو مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ۔

"وہ کتاب جو موسیٰ لائے تھے اور لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی۔ اس کو کس نے اتارا تھا (لیکن) تم اسے ورق ورق کر رہے ہو اسکو ظاہر (بھی) کرتے ہو اور اس کے بہت (سے حصوں) کو چھپاتے بھی ہو۔"

### متن میں تحریف

قرآن کریم کے اس الزام کی تائید مؤلفین "ہماری کتب مقدسہ" نے اس صورت میں کی ہے جس کے متعلق دین اسلام سوچ بھی نہیں سکتے تھے چنانچہ کتاب مذکور کے صفحہ ۴۴ کا یہ اقتباس ملاحظہ ہو۔

عہد عتیق کے تراجم کے زیر عنوان لکھا ہے کہ

"توریت کا سامری نسخہ عہد عتیق کے نسخوں میں سے قدیم ترین اور صحیح ترین نسخہ ہے ..... بلکہ اس سے بھی قدیم تر نقول موجود ہیں ان میں سے کچھ اس نسخے سے نقل کی گئی ہیں جو فلسطین میں نابلوس میں ہے کہا جاتا ہے کہ یہ نسخہ مسیحی صدی کے آغاز میں تیار ہوا تھا۔ قریباً چھ ہزار جگہوں میں اس کا متن میسوریٹک نسخہ سے مختلف ہے۔ ان اختلافات میں سے اکثر ایسے ہیں جو غیر ضروری گرامر کے اختلافات ہیں چند ایسے ہیں جو جان بوجھ کر عمل میں لائے گئے ہیں مثلاً "عیبال" کی جگہ "گرزیم" (استثنا ۲۷ : ۴) بعض جگہ تفسیر ہے یا کسی بات کو دہرایا گیا ہے اور کچھ اختلاف متن ہے۔"

### تورات الہامی کتاب نہیں ہے۔

اس کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ کلیسیا کے علماء کے نزدیک مسلم ہے کہ تورات الہام سے نہیں لکھی گئی بلکہ

"موسیٰ نے یہ کتابیں لکھیں نہ کہ یہ کہ خدا نے خود املا لکھوانے والے کی طرح اسکو لکھوائیں یا کوئی اور ایسا طریقہ استعمال کیا" (ص ۱۴۴)

### قصہ کہانیوں نے تورات کو شریعت کی کتاب بنا دیا۔

اس انکشاف کے بعد مؤلفین دوسرا انکشاف یہ کرتے کہ جب اہل اسرائیل کے پاس لکھی ہوئی دستاویزیں نہ تھیں لیکن شہروں میں لوگ رات کے وقت آگ کے اردگرد بیٹھ کر ان عظیم الشان کاموں کو جو خدا نے قدیم زمانہ میں ان کے لئے کئے کہانیوں کی صورت میں بیان کرتے تھے عبادت گاہیں اور مقدس مقامات جو ملک میں پھیلے ہوئے تھے ان کہانیوں کے مرکز تھے ان عبادت گاہوں کے رہنے والے اس امر کی کوشش کرتے تھے کہ اس جگہ کی تلاش کریں جہاں میر افسانہ (ہیرو) یا اس کے کسی کارنامہ کا کھوج نکالیں۔ وہ اپنی تلاش اور جستجو میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔ بسا اوقات عبادت گاہ کے کاہنوں کو اخلاقی یا قانونی فیصلے کے لئے بلایا جاتا تھا۔

ایسے فیصلہ جات یاد کر لئے جاتے تھے جو توریت یا شریعت کا جزو بن جاتے تھے" (ص ۱۶۸)

> موسیٰ نے یہ کتابیں لکھیں نہ کہ یہ کہ خدا نے خود املاء لکھوانے کی طرح اس کو لکھوائیں یا کوئی اور ایسا طریقہ استعمال کیا

### فرضی اور بناوٹی اناجیل تصنیف ہونے لگیں

اس سے قبل کتاب ہذا کے صفحہ ۶۶ پر یہ اقرار کیا گیا ہے کہ

"ایک تیسری قسم کی کتاب بھی تصنیف ہونے لگی جو فرضی اناجیل اور بناوٹی تعلیم پر مبنی تھی۔"

### کاتبوں نے غلط اعداد لکھ دیئے

صفحہ ۲۰۵ پر بنی اسرائیل کا شمار کے نیچے حسابی غلطی کا اس طرح تذکرہ کیا ہے۔

"بیس برس سے زیادہ عمر کے آدمیوں کی تعداد جو مصر سے نکل کر آئے تھے چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس (۶۰۳۵۵۰) دی گئی ہے اس سے ہم اس اندازے پر پہنچے ہیں کہ کل بنی اسرائیل قریباً بیس لاکھ کے لگ بھگ تھے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ شمار ناقابل یقین اور غلط ہے اور حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک مشکل معمہ معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً لاویوں کا شمار بائیس ہزار (۲۲۰۰۰) اور پہلوٹھوں کا بائیس ہزار تہتر (۲۲۰۷۳) دیا گیا ہے۔ ..... شاید جب کاتبوں نے ان اعداد کو نقل کیا تو کچھ غلطی واقع ہو گئی۔"

### "استثنا" کے متعلق خیال کہ اسے چھپا دیا گیا تھا

صفحہ ۲۰۸ پر ہے۔

"کہ یہ کتاب موسیٰ کی تصنیف نہیں بلکہ موسیٰ کے زمانہ میں اس کا سرے سے وجود ہی نہیں تھا ویل ہاسن اور اس کے ہم خیال لوگوں کا دعویٰ ہے کہ استثنا کی کتاب یوسیاہ کے عہد میں یا اس سے کچھ پہلے مکمل لکھی گئی تھی۔ ان کا خیال ہے کہ چند دیندار کاہنوں کی ایک جماعت نے اسے تصنیف کیا۔ یہ لوگ شمالی سلطنت میں جلاوطن تھے انہوں نے قدیم مسودوں کی مدد سے اسے مرتب کیا۔ پھر شاید کتاب کھو گئی تھی یا دیدہ دانستہ اسے ہیکل میں چھپا دیا گیا اور جب یوسیاہ بادشاہ نے ہیکل کی صفائی اور مرمت کا حکم دیا تو یہ کتاب حلقیا کاہن کو مل گئی۔"

"پروفیسر اے سی ویلش اس کتاب کے بیشتر حصے کو اس سے بہت قدیم سمجھتا ہے، ہولشر اور کینیٹ اس کی جلاوطنی کے زمانہ کی تصنیف بتاتے ہیں۔ اور پروفیسر ایڈورڈ رابرٹسن کا نظریہ یہ ہے کہ سموئیل نے اسے موجودہ شکل میں مرتب کیا۔"

مؤلفین مذکورہ بالا اعتراضات کو "محض خیال آرائیاں" قرار دیکر مرکزی عبادت گاہ" کے سوال پر غور و فکر کرنے لگ جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس سے ان کی مجبوری کا بے ساختہ احساس ہوتا ہے

مذکورہ بالا حوالہ جات کلیسا کے جید علماء کی تحقیق کا نچوڑ ہیں ان میں مندرجہ ذیل اعتراف واقرار پائے گئے ہیں۔ اول یہ کہ قرآن کریم کا یہ دعویٰ کہ اہلِ یہود نے تورات کا ورق ورق کر دیا انہوں نے اس کے کچھ حصوں کو ظاہر کیا اور کچھ کو دانستہ چھپا لیا بالکل حقانیت پر مبنی ہے وہ چنانچہ اہل کلیسا کو تسلیم ہے کہ تورات بیشمار متون میں دانستہ جان بوجھ کر تحریف سے کام لیا گیا ہے

دوم:۔ اہل یہود نے جس جگہ چاہا ہے اشخاص اور مقامات کے ناموں کو فرضی ناموں اور فرضی مقامات سے بدل دیا تھا۔

سوم:۔ اعداد وشمار میں غلطیوں سے کام لیا گیا ہے

چہارم:۔ بعض مخصوص اغراض کے لئے آسمانی صحیفوں کو چھپا دیا گیا:۔

پنجم:۔ بائبل کے مطالعہ سے بجا طور پر قاری پر انکشاف ہوتا ہے کہ تحریف کرنے والوں نے اسحاق اور آل اسحاق کے واقعات کو زندہ و پائندہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

جب کہ آل اسمٰعیل کو بالکل ہی نظر انداز کر کے قرآنی نظریے کی از خود تصدیق کر دی کہ جنبداری سے کام لیا گیا ہے مثلاً انہوں نے چودہ سال بڑے حضرت ابراہیم کے بیٹے اسمٰعیل کی جگہ چھوٹے بیٹے اسحاق کو پلوٹھا اور اکلوتا بنا دیا۔ وادی مکہ جیسے پیدائش میں بیرِ سبع کا بیابان کیا گیا ہے جہاں بائبل کے کے مطابق خدا تعالیٰ نے چشمہ اور پانی کا کنواں جاری کیا تھا۔ نیز حضرت اسمٰعیل اور ان کی اولاد کے متعلق خدا تعالیٰ کی عظیم الشان بشارات کے ذریعہ برپا ہونے والے واقعات اور تاریخی اقدار کو اس طرح ہی چھپا دیا جس طرح استثنا کو ہیکل میں چھپا دیا تھا۔ الحمدللہ اہلِ کلیسا آہستہ آہستہ صداقت شعاری کی طرف آ رہے ہیں اور خدا تعالیٰ نے انکی زبان پر کلمہ حق جاری کر کے قرآن کریم کی صداقت ثابت کر دی بے بہر صورت کتاب مذکور اس قابل ہے کہ اسکا گہرا مطالعہ کیا جائے اور اکنافِ عالم میں جاری تبلیغی مہمات میں اس سے استفادہ کیا جائے۔

## محمدؐ کا دیں غالب آئے گا آخر

بدل دیں گے ہم بحر و بر دیکھ لینا
مٹا دیں گے ہم شرک و شر دیکھ لینا
ہزیمت اُٹھائیں گے قرآں کے دشمن
وہ پچھتائیں گے عمر بھر دیکھ لینا
تمدّن یہ مغرب کا ہو گا یکایک
کسی روز زیر و زبر دیکھ لینا
نہ کام آئیں گے اُن کے جرّار لشکر
نہ تلوار و تیر و تبر دیکھ لینا
یہ تہذیبِ اسلام و قرآں و سنّت
کرے گی ہر اک دل میں گھر دیکھ لینا
ضیاؤں سے مہرِ محمدؐ کی ہو گا!
منور ہر اک شہر و دَر دیکھ لینا
محمدؐ کا دیں غالب آئے گا آخر
ہر اک مذہب و ازم پر دیکھ لینا
بفضلِ خدا اب مسلماں ہونگے
جہاں کے سب اہلِ نظر دیکھ لینا
فدائی نبیؐ کے ظفریاب ہوں گے
بصد شوکت و کرّ و فر دیکھ لینا
مساجد بنائی ہیں یورپ میں ہم نے
اگر ہو وہاں سے گزر دیکھ لینا
اذاں روز و شب گونجتی ہے وہاں پر
دلوں پر ہے کتنا اثر دیکھ لینا
تراجم بھی قرآن کے چھپ چکے ہیں
چھپیں گے ابھی بیشتر دیکھ لینا
اگر ہو سکے آکے ربوہ میں اک دن
یہ فرزندِ فضلِ عمر دیکھ لینا
یہ احمد کے موعود فرزندِ خامس
ہیں لاریب مثلِ پدر دیکھ لینا
بفضلِ خدا کشورِ دینِ حق کے
وہ ہیں رہبر و تاجور دیکھ لینا
معارف کے کیا کیا بہاتے ہیں دریا
دعاؤں کا اُن کی اثر دیکھ لینا
مرے آقا اے ناصرِ دینِ احمد
یہ صدیق کی چشمِ تر دیکھ لینا
ضرورت ہے اس غمزدہ کو دُعا کی
اسے بھی ذرا اک نظر دیکھ لینا

محمد صدیق امرتسری
(سابق مبلغ اسلام انگلستان و مغربی افریقہ)

# سبز کھاد

زرعی ارضی کی زرخیزی اور بہتر پیداوار حاصل کرنے کیلئے کھاد کی اہمیت ایک مسلمہ امر ہے۔ زمیندار اور کاشتکار عموماً گھریلو جانوروں کے گوبر کی کھاد استعمال کرتے ہیں مگر یہ کھاد ان کی ضروریات کو پورا نہیں کرتی اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔ اندریں حالات زمیندار اور کاشتکار احباب کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ہر سال کچھ مناسب رقبہ پر سبز کھاد کاشت کریں۔ اور اس کو مناسب وقت پر زمین میں دبا دیا جائے۔ یہ بڑی مفید اور سستی کھاد ہے اور تمام ضروری عنصر زمین میں فراہم کرتی ہے اور زمین سے ناخواستہ جڑی بوٹیوں کی تلفی میں بڑی مدد دیتی ہے۔ اگر زمیندار دوست توجہ فرمائیں تو بڑی سہولت اور آسانی سے زرخیزی کو بہتر کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل معلومات مفید ہیں۔

۱۔ فصلات برائے سبز کھاد:۔ گوارا ڈھانچہ یا جنتر۔ برسیم۔

۲۔ آجکل ماہ اپریل میں زمینداروں کے پاس نہری پانی فالتو ہوتا ہے کیونکہ گندم کو ضرورت نہیں ہوتی اور کپاس کاشت کرنے میں دیر ہوتی ہے۔ چاول بھی کاشت نہیں ہوتا۔ لہٰذا زمیندار کپاس والے علاقوں میں گوارا کاشت کریں اور جب فصل ایک ڈیڑھ فٹ ہو جائے تو مٹی پلٹنے والے ہل سے زمین میں دبا دیں جہاں چاول کاشت کیا جاتا ہے وہاں ڈھانچہ یا جنتر کاشت کیا جائے۔ دو اڑھائی فٹ فصل ہو جائے تو زمین میں دبا دیا جائے

دو تین ہفتہ میں بڑی عمدہ کھاد بن جاتی ہے اس کے بعد فصل کاشت کریں تو پیداوار میں یقیناً اضافہ ہوگا اگر مزید معلومات درکار ہوں تو نظارت زراعت سے رابطہ قائم کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دلوں کو فتح کرنیوالی تلوار
# محبت اور اخلاق

از مکرم غلام رسول صاحب اعوان بلاک ۷ ڈیرہ غازیخان

انسان جب دنیا کی طرف جھکتا ہے اور خواہشات کی پیروی کرتا ہے تو اس کا رشتہ اپنے پیدا کرنے والے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ اس صورت میں شیطان اسے جلدی گمراہ کر لیتا ہے اور ہلاکت تک پہنچا دیتا ہے۔ گمراہی اور ضلالت ہمیشہ اس کے ذریعہ سے پھیلتی ہے۔ اس وقت دنیا میں جتنی گمراہی اور ضلالت پھیلی ہوئی ہے۔ پہلے زمانہ میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ انسان سراسر مادی بن گیا ہے اور اپنی روحانی اقدار کھو چکا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی آمد کا یہ مقصد ہے تاکہ عابد اور معبود کا رشتہ پھر سے استوار ہو جائے۔ بندہ اپنے مالک کو شناخت کر لے اور جس مقصد کے لئے وہ دنیا میں آیا ہے اسے پورا کرے۔ چنانچہ حضرت اقدس نے ایک جماعت تیار کی ہے جس کی غرض یہ بیان فرمائی ہے کہ خدا تعالیٰ اس جماعت کو ایسی قوم بنانا چاہتا ہے جس کے نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آئے۔ اور وہ تقوےٰ و طہارت کے اعلیٰ درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا ہو۔ (تلخیص)

پس اس جماعت کا نمونہ ایسا ہونا چاہیئے جسے دیکھ کر لوگوں کو خدا یاد آئے۔ دوسرے لفظوں میں وہ خدانما وجود بن جائیں اور خدا کی محبت میں فنا ہو کر اور تخلقوا باخلاق اللہ کے سانچے میں ڈھل کر خدائی صفات کے مظہر بن جائیں۔ وہ لوگوں کے سچے ہمدرد اور نوع انسانی کے سچے خیر خواہ ہوں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت تبھی حاصل ہو سکتی ہے جب اس کا بندہ تقویٰ و طہارت کے اعلیٰ مقام پر قائم ہو جائے۔ کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ میں متقیوں سے محبت کرتا ہوں۔ جب انسان متقی بن جائے گا اور ہر بات میں اللہ تعالیٰ کی رضا کو مدنظر رکھے گا تو اس طریق سے وہ اپنے نفس کا تزکیہ کرے گا۔ اسے دل کی پاکیزگی حاصل ہو جائے گی۔ اس کا دل حسن کی جلوہ گاہ بن جائے گا۔ چونکہ وہ قدوس ہے۔ اس لئے وہ پاکیزہ دل کو اپنی جلوہ گری کے لئے چنتا ہے۔ پس جس دل میں خدا کی جلوہ گری ہو اس کے وجود سے خدا نظر آتا ہے۔ دل اس کی طرف کھچے چلے جاتے ہیں۔ مولانا رومی نے صحیح کہا ہے ؎

ہر کہ خواہد ہمنشینی با خدا
او نشیند در حضورِ اولیاء
پیر کامل صورتِ خلق الٰہ
یعنی دید پیر دید کبریا
انبیاء و اولیاء را حق بداں
سرِّ پنہانی بتو گفتم عیاں

پس حسن صفات کی جلوہ گری انبیاء مرسلین۔ اخیار و ابرار میں ہوتی رہی ہے اور دنیا کا کثیر طبقہ ان کے فیض صحبت سے مستفیض ہوتا رہا ہے اور حسن ازل کی یہ جلوہ گری قیامت تک پاک وجودوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتی رہے گی۔

اس جماعت کا قیام حضرت اقدس کے الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ہستی کو دکھانا ہے تاکہ دنیا ہدایت پائے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ جماعت کا ہر فرد تقوےٰ۔ طہارت خیر خواہی اور حسن اخلاق کی وجہ سے بلند مقام حاصل کرے۔ جب یہ صورت ہوگی تو جماعت کے لوگوں میں ایک جذب پیدا ہو جائے گا۔ اور دنیا خود بخود ان کی طرف کھچی چلی آئیگی۔ اور روحانی آسودگی حاصل کریگی۔ اس وقت دنیا کا فہیم طبقہ جماعت احمدیہ کی دیانت۔ اخلاق حسنہ۔ تقوےٰ اور طہارت کی برتری کا قائل ہے اور یہ سب حضرت اقدس کی برکات کے طفیل ہے۔ ورنہ ہم تو کمزور انسان ہیں۔ اگر ہم اپنی پوری اصلاح کر لیں اور نافع الناس وجود بن جائیں تو دنیا میں بہت تھوڑے عرصہ میں ایک انقلاب پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں مثال کے طور پر ایک واقعہ لکھتا ہوں جو بے حد ایمان افروز ہے۔

رسالہ انصار اللہ اکتوبر ۱۹۸۱ء میں لکھا ہے کہ منگھو پیر کراچی سے ایک غیر از جماعت دوست لکھتے ہیں کہ میرے ایک دوست ..... ٹھیکیدار غیر از جماعت ہیں۔ چھ ماہ سے ان کا کام بند پڑا ہے ان کی بیگم کے ہاں ولادت ہوئی مگر اپریشن سے جس کے اخراجات نے ان کی کمر توڑ دی اور وہ بہت پریشان ہو گئے۔ میرے پاس ایک شخص (م۔ ج) آئے تو وہ شخص بھی بیٹھا ہوا تھا اور بڑا افسردہ تھا کیونکہ اس کے پاس اتنے پیسے نہ تھے کہ بچوں کو کچھ کھلا سکے۔ جبکہ بیماری کے لئے خرچہ بہت زیادہ ہو گیا تھا۔ خدا نے م۔ ج کو فرشتہ بنا کر بھیجا۔ سلام و دعا کے بعد اس نے م۔ ج صاحب سے ان کا تذکرہ کیا میں سوچ رہا تھا کہ یہ شخص بھی عام سرمایہ داروں کی طرح صرف اللہ رحم کرے کہہ دے گا۔ مگر احمدی م۔ ج صاحب نے جیب میں ہاتھ ڈالا اور ۴۸۵/ روپے نکال کر اس ضرورت مند کے سپرد کر دیئے کہ جا تو اپنا کام نکال۔ میں گھی خریدنے گھر سے نکلا تھا۔ اب گھر والوں کو سمجھا دوں گا۔ میں نے کہا رمضان کا مہینہ ہے گھی گھر میں لے جانا چاہیئے رقم کم دے دیں۔ مگر م۔ ج صاحب نے کہا کہ اب یہ رقم واپس جیب میں نہیں جا سکتی۔۔۔ اور پھر م۔ ج صاحب آنکھوں میں آنسو لے کر چلے گئے کہ خدایا تو مجھے اتنا دیتا کہ میں اس شخص کی ساری ضرورت پوری کر دیتا اور اسے دوبارہ کسی سے مانگنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ مجھے اس واقعہ نے بہت متاثر کیا۔ کہ واقعی احمدی اور احمدیت ایک بلند چیز ہے۔۔۔ میرے دوست بھی میرے ساتھ ہیں جب میں ذکر کرتا ہوں تو مجھے حیرت ہوتی ہے۔ اب میں احمدیت کے قریب ہوں۔ دعا کریں کہ مجھے ہدایت مل جائے۔

یہ صحیح ہے کہ دنیا اس وقت ذہنی اور روحانی سکون کی سخت محتاج ہے مگر یہ چیز صرف احمدیت میں ہی ملے گی۔ جب وہ سچے دل سے اسلام کا جوا اپنی گردن پر رکھیں گے۔ اور قرآن اور سنت کو اپنا دستور العمل بنائیں گے۔ تب ان کو خوف اور حزن سے نجات ملے گی۔ (فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔

یاد رکھو کہ انسان اپنا عقیدہ کسی کے کہنے پر نہیں بدل دیتا۔ عقیدہ دل سے تعلق رکھتا ہے اور دل اخلاق فاضلہ سے مسخر کئے جاتے ہیں۔ دل تو محبت کے قائل ہوتے ہیں۔ ورنہ نری زبانی تبلیغ سے کون اپنا عقیدہ چھوڑتا ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہؓ کی ایک جماعت تیار کی وہ صرف زبانی تبلیغ اور وعظ و نصیحت کی پیداوار تو نہ تھی۔ ان لوگوں نے تو حضور کے اخلاق فاضلہ اور شفقت بے پایاں کو دیکھ کر اسلام قبول کیا تھا۔ وہ محبت کی تلوار تھی جو حضور نے چلائی اور دلوں کو فتح کیا۔ وہ سب محبت کے اسیر تھے۔ فتح مکہ کے بعد جب کفار کو پکڑ کر حضور کے سامنے پیش کیا گیا کہ ان کا فیصلہ کیا جائے تو حضور نے ان سب کو چھوڑ دیا اور فرمایا کہ آج تم آزاد ہو جاؤ تمہیں معاف کیا جاتا ہے۔ حضور کے اس اخلاق کریمانہ کو دیکھ کر ان لوگوں کی آنکھیں کھل گئیں اور کہا جو شخص ہم جیسے دشمنوں کو معاف کر سکتا ہے وہ عام آدمی نہیں ہو سکتا خدا کا سچا رسول ہی ہو سکتا ہے۔ اس پر وہ سب حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد۔

جب یہ بات مسلم ہے کہ اخلاق کریمانہ کا جتنا گہرا اثر ہوتا ہے کسی اور چیز کا نہیں ہوتا کہتے ہیں کہ محبت کا تیر کبھی خطا نہیں جاتا۔ محبت کا جواب تو جانور بھی محبت سے دیتے ہیں اور اپنی جان تک اپنے مالک پر قربان کر دیتے ہیں۔ پس اس جماعت کا قیام اس غرض کے لئے ہوا ہے کہ جماعت کے لوگوں کے اخلاق حسنہ۔ محبت۔ ہمدردی۔ اور خیر خواہی خلائق کو دیکھ کر دنیا کو یاد آوے کہ وہ اپنے رب کو شناخت کر کے اس سے تعلق قائم کر لیں۔ خدا تعالیٰ ایسا ہی کرے آمین ؎

حسن کردار سے قرآن مجسم ہو جا
تجھے ابلیس بھی دیکھے تو مسلماں ہو جائے

---

## درخواست ہائے دعا

(۱) ہماری ممانی جان نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی نذیر احمد صاحب زعیم انصار دارالصدر شرقی بعارضہ شوگر علیل ہیں کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

منور احمد کھوکھر انسپکٹر وقف جدید

(۲) خاکسار کی اہلیہ والدہ محترمہ (اہلیہ صاحبہ جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کوٹ عبدالمالک) کا پتہ کا اپریشن مورخہ ۲۹ مارچ کو میو ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

نعمان احمد ورک ابن ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب رحمان منزل 47/8 کریم پارک راوی روڈ لاہور

(۳) میرا بیٹا محمد ظفر اللہ عرصہ ایک سال سے بعارضہ صدر بلڈ پریشر اور ضعف معدہ میں درد کی وجہ سے علیل ہے۔ صحت بہت کمزور ہے۔ اس کی چار کمسن بچیاں اور ایک کمسن لڑکا ہے اس کی بیماری کی وجہ سے ہم نہایت متفکر اور پریشان ہیں۔ احباب جماعت سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ دعا کی اپیل ہے۔

والدہ محمد ظفر اللہ خان ڈھاکے ضلع لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستوں کے موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ۱۹۸۲ء ہے۔ وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

## تجارت پیشہ احباب اور فریضۂ زکوٰۃ

جماعت احمدیہ میں ایک خاصی تعداد تجارت پیشہ احباب کی ہے اور ان میں سے بہت سے ایسے دوست ہیں جن کا کاروبار خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ہے اور وہ آسودگی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہ ان پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ ایسے آسودہ حال دوستوں کو جماعت کے نادار، یتامیٰ، مساکین اور بیوگان کو کبھی نہیں بھولنا چاہئے۔ اسلام نے یتامیٰ اور مساکین کی امداد کے لئے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔ صاحب نصاب احباب کے لئے زکوٰۃ کا ادا کرنا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ نماز کا ادا کرنا ضروری ہے۔

پس تجارت پیشہ احباب اپنے اموال کا محاسبہ فرمائیں اور ان پر جسقدر زکوٰۃ واجب الادا ہو داخل خزانہ کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ زکوٰۃ وصدقات اموال کو پاکیزہ و بابرکت بنا دیتے ہیں۔ جو لوگ اپنے اموال میں سے یتامیٰ کا حصہ ادا نہیں کرتے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ نے ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر مخلص مومن کو اس ناراضگی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

## تعطیلاتِ موسم گرما اور وقفِ عارضی

### اساتذہ اور طلبہ کے لئے خدمتِ دین کا سنہری موقعہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار اور سکولوں کے اساتذہ۔ کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کیلئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلباء ایسے ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں" (خطبہ جمعہ الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء)

نیز فرمایا:۔

"میں طالبعلموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آ رہی ہیں وہ ضرور وقف عارضی پر جائیں۔ اُن کا علم بڑھے گا۔ وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے تو ان پر بڑا اثر ہوگا" (الفضل ۱۰ فروری ۱۹۷۶ء)

چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آ رہی ہیں اس لئے احباب جماعت خصوصاً اساتذہ اور طلباء اپنے پیارے آقا کے ارشادات کی تعمیل میں ضرور وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں شامل ہوں۔ فارم وقف عارضی مربی صاحب مقامی یا دفتر ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)، وقف عارضی)

## راولپنڈی ڈویژن کا تربیتی و ورزشی اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ قیادت علاقہ راولپنڈی کے زیر اہتمام گذشتہ سال کی طرح اس دفعہ بھی ایک عظیم الشان دو روزہ اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ یہ اجتماع انشاء اللہ ۸ اور ۹ اپریل (بروز جمعرات و جمعہ) کو مسجد احمدیہ نور مری روڈ راولپنڈی میں منعقد ہوگا۔ اجتماع میں بزرگان سلسلہ کی تقاریر کے علاوہ علمی اور ورزشی مقابلے بھی ہوں گے۔ راولپنڈی، اٹک، گجرات اور جہلم کے خدام سے گذارش ہے کہ روایتی جوش و خروش کے ساتھ اس اجتماع میں شامل ہو کر اس کی برکات سے حصہ لیں۔ احباب جماعت سے اجتماع کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ناظم اعلیٰ اجتماع علاقہ راولپنڈی)

## نصاب سالانہ امتحان مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

**۱۔ مبتدی۔** "قرآن کریم" (ا) قرآن کریم ناظرہ (ب) قرآن کریم پہلا پارہ باترجمہ (ج) نماز باترجمہ اور قرآن کریم کی آخری تین سورتیں باترجمہ زبانی یاد کی جائیں۔
"حدیث" احادیث الاخلاق (مقدمہ کتاب تا تین مقبول دعائیں صـ۷ تا صـ۴۹)
"کتب سلسلہ" کشتی نوح۔ سیرت حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ مولفہ حضرت مصلح موعود کتابچہ دینی معلومات

**۲۔ متقدم۔** "قرآن کریم" (ا) سورۃ فاتحہ تا آل عمران باترجمہ (ب) زبانی یاد کرنے کیلئے سورۃ لہب، نصر، کافرون۔
"حدیث" احادیث الاخلاق (باب انفاق فی سبیل اللہ تا باب جنت تلواروں کے سائے تلے صـ۵ تا صـ۹۷)
"کتب سلسلہ" ہم مسلمان ہیں۔ الوصیت۔ شمائل احمد۔ کتابچہ دینی معلومات۔ دستور اساسی۔

**۳۔ مقتصد۔** "قرآن کریم" (ا) باترجمہ سورۃ الانفال کے آخر تک (ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ الکوثر، الماعون، قریش۔
"حدیث" احادیث الاخلاق باب شجاعت تا پڑوسی کے حقوق صـ۹۸ تا صـ۱۷۴)
"کتب سلسلہ" ہم مسلمان ہیں۔ کشتی نوح۔ برکات الدعا اور کتابچہ دینی معلومات۔

**۴۔ سابق۔** "قرآن کریم" (ا) باترجمہ سورۃ الانبیاء کے آخر تک (ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کیلئے سورۃ الفیل۔ سورۃ العصر۔ سورۃ القارعہ۔
"حدیث" احادیث الاخلاق (باب اکرام ضیف تا آخر صـ۱۵۵ تا صـ۲۰۱)
"کتب سلسلہ" جنگ مقدس۔ النفاخ قدسیہ۔ کتابچہ دینی معلومات۔

**۵۔ فائق۔** "قرآن کریم" (ا) باترجمہ سورۃ الجاثیہ کے آخر تک (ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کیلئے سورۃ الم نشرح، القدر اور التین۔
"حدیث" بزاس المومنین۔ احادیث اخلاق مکمل۔
"کتب سلسلہ" آئینہ کمالات اسلام۔ کتابچہ دینی معلومات۔

**۶۔ فائز۔** "قرآن کریم" (ا) قرآن کریم باترجمہ مکمل (ب)۔ زبانی یاد کرنے کیلئے سورۃ الضحیٰ الغاشیہ۔ الاعلیٰ۔
"حدیث" احادیث الاخلاق مکمل۔
"کتب سلسلہ" اسلامی اصول کی فلاسفی۔ الحجۃ البالغہ۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## شکریہ احباب و درخواست دعا

ہمارے پیارے ابا جان میاں چراغ الدین صاحب سیکرٹری مال محلہ دارالبرکات ربوہ کی وفات پر بہت سے بہن بھائیوں نے ہمارے گھر آ کر تعزیت کا اظہار کیا اور بہت سے خطوط آئے ہیں جس کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ فی الحال جواب دینے سے قاصر ہیں۔ ہم چاروں بہنیں ارشاد بیگم، ممتاز بیگم مبارکہ بیگم اور رضیہ سلطانہ اُن سب بہن بھائیوں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہمارے ساتھ دلی ہمدردی کی اور ہم غمزدوں کی ڈھارس بندھائی۔ نیز میں اہل محلہ کی بے لوث خلوص، ہمدردی اور تعاون کی شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو جزا دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے پیارے ابا جان کی مغفرت کرے، اپنی رحمت میں رکھے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔ آمین۔ (ممتاز بیگم دارالبرکات ربوہ)

## حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے

- کوئی طفل ایسا نہ ہو جو کہ قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو۔
- کوئی طفل ایسا نہ ہو جو کہ اپنی عمر کے لحاظ سے کسی سکول میں داخل ہو کر مادی تعلیم حاصل نہ کر رہا ہو۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

## زعماء انصار اللہ! مرکزی امتحان میں زیادہ سے زیادہ انصار کو شریک کریں حل شدہ پرچے مرکز کو بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ اپریل ہے

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے ضروری اعلان

۱۔ ایسے احمدی طلباء جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور وہ زندگی وقف کرکے جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے خواہشمند ہیں وہ میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں۔ بلکہ فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ان کے ضروری کوائف مکمل کئے جاسکیں درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ہے

۲۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا جس کا اعلان عنقریب اخبار الفضل میں کردیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

۳۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہونا ضروری ہے اس لئے داخلہ کیلئے درخواست دہندگان میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

## ضرورت چوکیدار

ناصر آباد کالونی ربوہ کے لئے جسمانی لحاظ سے صحتمند، چست اور مستعد ایک چوکیدار کی ضرورت ہے۔ خواہشمند دوست پریذیڈنٹ محلہ کی تصدیق کے ساتھ فوری طور پر صدر ناصر آباد کالونی ربوہ سے بالمشافہ ملیں۔ انشاء اللہ معقول معاوضہ پیش کیا جائے گا۔

(صدر ناصر آباد کالونی۔ ربوہ)

## مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ اپریل میں خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے حضرت اقدس کی کتاب کشتی نوح مقرر ہے قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ یہ کتاب مرکز سے منگوالیں اور خدام سے مطالعہ کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## اعلان داخلہ

نصرت انڈسٹریل سکول موسم بہار کی تعطیلات کے بعد دس اپریل کو کھل جائے گا۔ ڈپلومہ حاصل کرنے والی لڑکیوں کا دس اپریل کو داخلہ شروع ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ پرائیویٹ کام سیکھنے کیلئے بھی داخلہ جاری رہے گا۔ تمام بچیوں سے درخواست ہے کہ اس بہترین موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

## اعلان نکاح

عزیز چوہدری تدبیر انور صاحب ولد مکرم چوہدری محمد انور صاحب سکنہ چک ۱۶۶ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر کا نکاح ہمراہ عزیزی بشارت اختر چودھری بنت چوہدری عبد القادر صاحب مرحوم سکنہ بٹر تحصیل و ضلع سیالکوٹ بعوض مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر بصورت زیور نقد ادائیگی خاکسار غلام محمد حق معلم وقف جدید نے اعلان کیا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت اور شیریں ثمرات کا موجب ہو۔ آمین۔

(غلام محمد حق معلم وقف جدید چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاول نگر)

## مثالی وقار عمل

جملہ ناظمین مجالس اطفال کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۱۶ اپریل بروز جمعۃ المبارک اپنی اپنی مجالس میں ایک مثالی وقار عمل منائیں۔ قبل از وقت مقام وقار عمل کا تعین ضروری سامان کی فراہمی وغیرہ امور سرانجام دیکر ہر مجلس کے سو فیصد اطفال کو اس وقار عمل میں شامل کرنیکی کوشش کریں اور رپورٹ علیحدہ کاغذ پر جلد مرکز میں بھجوائیں۔

(سیکرٹری وقار عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے

## دعائے مغفرت

میرے والد محترم محمد شریف بٹ (ریٹائرڈ پاکستان ایئر فورس) سال رواں کی ۱۶ اور ۱۷ مارچ کی درمیانی شب بعمر ۶۷ سال اچانک حرکت قلب بند ہونے سے مولا حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مسجد مہدی گولبازار کے قریبی میدان میں نماز جنازہ کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم سلسلہ احمدیہ کے فدائی۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند، دعاگو اور تہجد گزار بزرگ تھے۔ سروس کے دوران شدید مخالفت کے باوجود احمدیت پر ثابت قدم رہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(اختر محمود بٹ ۲۰۔ فردوس کالونی۔ ملتان روڈ۔ لاہور)

## درخواست ہائے دعا

• میرے بھائی ذوالفقار احمد صاحب قمر (ہائیڈل برگ مغربی جرمنی) کے ایک ہاتھ کی انگلی شہادت کام کے دوران تقریباً پانچ ملی میٹر کٹ گئی ہے جس کی وجہ سے انہیں تاحال بہت تکلیف ہے۔ احباب کرام سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نصیر احمد انجم ایپل ہائم مغربی جرمنی)

• میرا خالہ زاد بھائی زبیر احمد ابن (ریٹائرڈ لیفٹیننٹ کرنل محمد سعید صاحب حال مقیم کینیڈا) آٹھ سال سے دائیں ہاتھ اور بازو سے معذور ہے جس کی وجہ سے والدین سخت پریشان اور فکرمند ہیں۔ اسی طرح میرے بھائی مکرم عزیز اللہ صاحب (ابن مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب فاضل سابق مبلغ ہالینڈ) جو اس وقت کینیڈا میں مقیم ہیں ابھی معدہ میں السر کے عارضہ سے پوری طرح صحت یاب نہیں ہوئے۔ ہر دو کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے۔ (صادقہ فرحت بنت حافظ قدرت اللہ صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ)

• خاکسار کی اہلیہ محترمہ کا جنوری ۸۲ء میں بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں ایک میجر اپریشن ہوا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ نیز خاکسار بھی ایک عرصہ سے جوڑوں کے درد میں مبتلا ہے۔ چلنے پھرنے یا کوئی چیز پکڑنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ احباب ہم دونوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ منیر الدین۔ عوامی سٹور۔ ریل بازار بہاول نگر)

• مورخہ ۲۹/۳/۸۲ کو میو ہسپتال لاہور میں میری والدہ صاحبہ کا پتے کا اپریشن ہوچکا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور بزرگوں کی دعاؤں سے اپریشن کامیاب ہوگیا ہے۔ میں سب بہنوں بھائیوں اور بزرگوں سے اپنی والدہ صاحبہ کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا کرتی ہوں۔

(سعیدہ رحمان سٹاف نرس ساؤتھ میڈیکل وارڈ میو ہسپتال لاہور)

• مکرم انور ندیم علوی صاحب ایڈووکیٹ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ کے چھوٹے بھتیجے مدثر لطیف علوی کا ہرنیا کا اپریشن چند روز کے بعد ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے (نذر محمد خان معتمد ضلع محمود ہال لیاقت مارکیٹ نواب شاہ سندھ)

• خاکسار کے خالہ زاد بھائی چوہدری محمد اسلم صاحب ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ کو موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں سر اور آنکھ کے اوپر شدید چوٹیں آئی ہیں اور نواب شاہ میڈیکل کالج ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(انور ندیم علوی قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ)

• چند روز ہوئے برادرم منصور احمد بشر صاحب مبلغ کوپن ہیگن ڈنمارک کے والد محترم حکیم محمد صدیق صاحب کی آنکھ کا اپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے تاہم کمزوری ہے احباب ان کی کامل صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمویں۔

(مغفور احمد قمر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم حافظ آباد)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خریدکر پڑھے (منیجر الفضل ربوہ)

# ۲۳ اپریل تا ۶ مئی خدام الاحمدیہ کی سالانہ مرکزی تربیتی کلاس میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## بقیہ: کارروائی مجلس مشاورت

حضور نے ان تمام آرا سننے کے بعد فرمایا یہ ساری بحث کسی تجویز کے منظور کرنے کے لیے نہیں بلکہ توجہ دلانے کے لیے ہے۔ الفضل کا ادارہ آزاد ہے تاہم اس وقت جتنی بحث کی گئی ہے یہ احباب جماعت کا حق ہے کہ وہ اخبار پر تنقید کریں۔ مشورہ دیدیا گیا ہے اب یہ الفضل کو چاہیئے کہ مناسب طور پر عمل کرے۔

اسکے بعد ایجنڈے کی تجویز نمبر ۴ پر سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کی گئی۔ ایجنڈے کی تجویز نمبر ۴ یہ تھی۔

"حضرت بانی سلسلہ احمدیہ .... کی تصاویر کی بکثرت اشاعت کی وجہ سے بعض ایسی تصاویر بھی شائع ہو جاتی ہیں جو ان مقاصد کے منافی ہوتی ہیں جن کے پیش نظر حضور نے اپنی تصاویر کی اجازت دی تھی۔ لہذا تجویز ہے کہ نظارت اشاعت لٹریچر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ .... کی تصاویر کے بلاکس کی حفاظت کرے اور کوئی ایسی تصویر شائع نہ کی جائے جس کی اجازت نظارت کی طرف سے نہ دی گئی ہو۔ یہی قاعدہ حضور کے خلفاء کی تصاویر کے بارہ میں بھی ہو۔"

سب کمیٹی نے اس پر درج ذیل سفارش مرتب کی۔

"سب کمیٹی یہ محسوس کرتی ہے کہ حضرت اقدس .... اور آپ کے خلفاء کی تصاویر کی اشاعت کے بارے میں بہت سے فنی اور تاریخی امور اور جماعت کی روز افزوں ترقی اور بیرونی ممالک کی ضروریات کے تقاضے غور طلب ہیں جن کا محتاط اور تفصیلی جائزہ لیا جانا از حد ضروری ہے۔ لہذا سب کمیٹی تجویز کرتی ہے کہ "نظارت اشاعت لٹریچر اور ماہرین پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جائے جو حضرت (اقدس .... ناقل) اور آپ کے خلفاء کی تصاویر حاصل کرے اور ان کے تحفظ کے لئے موجودہ فنی اور سائنسی ذرائع کا جائزہ لے کر مناسب انتظام کرے نیز یہ کمیٹی اس امر کا جائزہ بھی لے کہ تصاویر کی اشاعت کے سلسلہ میں کیا کیا احتیاطی تدابیر عمل میں لائی جائیں اور اس بارے میں قواعد بھی تجویز کرے۔"

اس تجویز پر مکرم مجیب الرحمٰن صاحب امیر راولپنڈی شہر نے اظہار خیال کیا۔ اس کے بعد اس تجویز پر رائے شماری کروائی گئی اور احباب کرام نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی سفارش منظور کرنے کی سفارش کی۔ اس طرح سے سب کمیٹیوں کی سفارشات پر بحث پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

(باقی)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (منیجر الفضل ربوہ)

# مکرم چوہدری شبیر حسین صاحب سنوری کی وفات

## اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ راولپنڈی کے ایک مخلص دوست اور ہمارے بزرگ مکرم چوہدری شبیر حسین صاحب سنوری مورخہ ۲۹ مارچ کو صبح پونے چار بجے راولپنڈی میں وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ بعد نماز مغرب ان کے مکان بیت الکریم مری روڈ پر راولپنڈی کی جماعت کے کثیر احباب نے مکرم کرنل دلدار احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ کی اقتداء میں اُن کی نماز جنازہ پڑھی۔ اگلے روز صبح ۵ بجے اُن کا جنازہ ربوہ پہنچا۔ جہاں محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی اور بعد میں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

محترم چوہدری شبیر حسین صاحب سنوری یکے از اصحاب حضرت اقدس منشی محمد علی صاحب سنوری کے بڑے صاحبزادے اور محترم چوہدری نور احمد صاحب سنوری آڈیٹر جماعت احمدیہ راولپنڈی کے بہنوئی اور سمبندھی تھے۔ بہت نیک۔ مرنجان مرنج۔ خاموش طبع اور دعاگو انسان تھے۔ ۷۸ سال کی عمر پائی۔ ان کے پسماندگان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی اہلیہ کے علاوہ سات لڑکے ایک لڑکی، بہت سے پوتے پوتیاں اور نواسیاں شامل ہیں۔ ان کا ایک بیٹا نعیم احمد شرق وسطی میں اور دو بیٹے رشید احمد اور منیر احمد اس وقت لندن میں ہیں۔ عزیزم رشید احمد صاحب بذریعہ ہوائی جہاز ربوہ پہنچ کر جنازہ میں شریک ہو گئے تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان اور جملہ متعلقین کو صبر جمیل اور ان کی نیکیوں کے تسلسل کو قائم رکھنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

(محمد شفیع اشرف ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

# نمایاں کامیابی

سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کی طرف سے منعقدہ "سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم" کے پاکیزہ موضوع پر انعامی مضمون نویسی کے مقابلہ میں ایک احمدی نوجوان مکرم عبدالخالق شاد صاحب نے سوم انعام حاصل کیا۔ الحمد للہ۔ وفاقی مجلس شوریٰ کے چیئرمین مکرم خواجہ محمد صفدر صاحب نے مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۸۲ء کو سٹیٹ لائف سکوائر لٹن روڈ میں واقع ایک تقریب میں انعام حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔

## بقیہ: اخبار احمدیہ

ہیں۔ اس وجہ سے والدین بے حد تکلیف میں ہیں احباب جماعت اور خاندان حضرت اقدس سے خصوصی دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے اور ہماری مشکل کو معجزانہ طور پر دور فرما دے (آمین) نثار احمد خان (مربی سلسلہ ضلع مظفر گڑھ)


انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا
جو مستقل طور پر کام کر رہا ہے
میں ۱۵، ۱۶ اپریل کو حاضر ہوں گے
منیجر مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا
نارووال مریدکے روڈ ضلع سیالکوٹ

الیکٹریشن • ریفریجریشن اینڈ ائرکنڈیشننگ
ووکیشنل ریگولر و کریش پروگرام کورسز
داخلہ جاری ہے
کلاسز ۱۵ اپریل سے شروع ہوں گی
الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر
دارالرحمت شرقی "ب" ربوہ فون ۵۹۲
Recognised By
Punjab Board of Technical Education Lahore

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پُرامید واحد علاج گاہ
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
ھو الشافی
دواخانہ حکیم نظام جان
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
ایجنسیاں
★ شاہ عالم مارکیٹ ۲۶ بی فیروز لاہور
★ محبوب یونانی دواخانہ مین بازار کبیر والا
★ جمیل دواخانہ مین بازار شیخوپورہ
★ دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون نمبر: ۷۳۹۹۷
پوسٹ بکس نمبر: ۲۲۲